جاری رہے ثنا

نتیجۂ فکر: عاقب فرید قادری

تعریف کیا کریگا جہاں بےمثال کی
قرآن کر رہا ہے ثنا با کمال کی

اپنے گدا کے حال سے رہتے ہیں با خبر
حاجت کہاں کریم سے مجھ کو سوال کی

ہیں دو جہان ان کے اشارے کے منتظر
کایا بدل وہ دیتے ہیں کُن سے محال کی

چاہو جو ہو نماز و دعائیں سبھی قبول
مانگو خدا سے خیر محمد کی آل کی

پاس آ رہی ہے موت مبارک ہو مومنو!
خوشیاں مناؤ آن ہے اُن سے وصال کی

روزانہ ہوگا خلد میں دیدارِ مصطفیٰ
قربان جاؤں شوخی پہ اپنے خیال کی

محفوظ آخرت میں ہے مختار کی دعا
طاقت بنے وہ حشر میں بیکس نڈھال کی

ممکن نہیں کہ رحمتِ عالم کا ہو نظیر
پرچھائی تک نہیں ہے عیاں بے مثال کی

ہر وقت چومتی ہیں قدم اُن کا رفعتیں
آئے قریب کب ہے یہ ہمت زوال کی

عاقبؔ کے ہر کلام کی منشا ہے بس یہی
جاری رہے ثنا ترے حسن و جمال کی

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وبارک وسلم